محمد عبدالواحد مخدوم (ڈاور۔ نزد۔ ربوہ)

قادیانی جواب دیں (قسط ۵)

متعلقہ نزولِ مسیح بن مریم علیہ السلام

سوالنمبر ۴۵: قرآن مجید میں جہاں بھی حضرت مسیح کا ذکر ہے تو ساتھ ہی یہ وضاحت ہوگی کہ مسیح بیٹے مریم کے ہیں۔ یعنی اس طرح ہوگا وقولھم انا قتلنا المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ یا اس طرح ہوگا ولما ضرب ابن مریم مثلاً وغیرہ

مگر قرآن نے یہ اصول بھی بیان فرمایا ہے کہ اے لوگو اپنے آپ کو اپنے باپوں کی نسبت سے پکارا کرو۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔ ادعوھم لا بائھم ھو اقسط عند اللہ (الاحزاب ۱۔ پ ۲۱) ترجمہ انہیں ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو۔ اللہ کے ہاں یہی پورا انصاف ہے"۔ دیکھئے اللہ تعالیٰ نے خود یہ قانون بیان فرمایا ہے کہ باپوں کی نسبت سے پکارا کرو۔ مگر اللہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جب بھی ذکر فرمایا۔ تو یہی فرمایا مسیح بن مریم یا ابن مریم۔ اگر حضرت عیسیٰ کا باپ تھا تو اللہ نے خود اپنے اصول کے خلاف کیوں کیا؟ اس کی وجہ یہی ہو سکتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باپ نہیں صرف ماں ہے اس لئے ان کو ماں ہی کی نسبت سے پکارا گیا۔ مگر مرزا قادیانی اس کے خلاف کہتا ہے وہ کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کا باپ تھا جس کا نام یوسف نجار تھا۔ اور مزید بکواس کرتا ہے کہ مریم کا نکاح سے قبل یوسف نجار کے ساتھ انکا تعلق تھا۔ جب حمل ظاہر ہو گیا تو حمل چھپانے کی غرض سے یوسف نجار سے نکاح کر دیا گیا (نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ) دیکھئے مرزا کی کتاب ایام الصلح حاشیہ صفحہ ۴۷ خزائن صفحہ ۳۰۰ جلد ۱۴ قدیم صفحہ ۲۷۔۲۶ کشتی نوح صفحہ ۲۶، ۲۷ بتایئے مرزا نے اللہ کے سچے نبی کی کتنی شدید گستاخی کی ہے؟ اور انکا باپ یوسف نجار قرار دیا ہے۔ مرزائی بتائیں کہ کیا یہ قرآن کی شدید مخالفت نہیں ہے۔ مرزا کو شریف کہنے سے کیا قرآن پر اعتبار رہ سکتا ہے؟

ختم نبوت

سوالنمبر ۴۶: اللہ کے نبی امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وانا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نبی (بخاری شریف) اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد نبی نہ ہو"۔ دوسری حدیث میں ارشاد ہے انا لا نبی بعدی وسیکون خلفاء فیکثرون (بخاری شریف) میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا مگر خلفاء ہونگے اور بکثرت ہونگے۔ ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا کہ میری امت میں تیس کذاب پیدا ہونگے اور ہر ایک ان میں سے نبوت کا مدعی ہوگا۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں (ترمذی شریف) اب حدیث نبوی کی پیشگوئی کے مطابق وہ دجال ضرور پیدا ہونگے۔ مرزا بھی ان تیس کذابوں میں شامل ہے۔ مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ نبی کی پیشگوئی کے مطابق تو مرزا کذاب ہے تم مرزا کو کذاب کہنے سے کیوں گریز کرتے ہو؟ کیا کسی حدیث میں یہ ہے کہ اللہ کے نبی نے یہ فرمایا ہو کہ میرے بعد کوئی اور نبی تو نہ ہوگا مگر مرزا غلام

احمد قادیانی نبی یا مسیح یا مہدی بن کے آئے گا تم مان لینا؟ کیا ایسا کوئی حوالہ ہے تو پیش کر۔ اور انعام وصول کرو۔ اگر نہیں ہے تو مرزا کو مان کر جہنم کا ایندھن کیوں بن رہے ہو؟ اور تم بھی دجال کے ساتھ کیوں مل رہے ہو؟

ظلی بروزی نبوت:

سوالنمبر ۴۷: مرزا قادیانی کا دعویٰ ایک نئی قسم بروزی نبوت کا ہے جیسا کہ مرزا نے اپنی کتاب چشمہ معرفت صفحہ ۳۴۰ خزائن جلد ۲۳۔ وغیرہ پر لکھا ہے مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ پورے ذخیرہ احادیث میں کیا کہیں اللہ کے نبی نے یہ فرمایا ہے کہ "لانبی بعدی الاظلی و بروزی" کہ میرے بعد اور تو کوئی نبی نہ ہوگا مگر ظلی برزی نبی کی گنجائش باقی ہے۔ وہ قسم آسکتی ہے باقی نہیں۔ کیا اس قسم کی کوئی حدیث موجود ہے؟ اگر ہے تو پیش کیوں نہیں کرتے؟ اور اگر موجود نہیں اور واقعتاً اس قسم کی کوئی ضعیف حدیث بھی موجود نہیں ہے تو ظلی بروزی قسم کا ڈھونگ کیوں رچا رکھا ہے؟

سوالنمبر ۴۸: جب صحابہ رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کذاب سے جنگ کی تھی تو کیا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو یہ فرمایا تھا کہ خبردار دیکھنا تحقیق کر لینا کہیں مسیلمہ کذاب ظلی بروزی نبوت کا تو مدعی نہیں ہے اگر ایسا ہو تو فوج واپس کر لینا اور جہاد مت کرنا۔ اگر ایسا ہوا ہے تو ثابت کرو اگر نہیں تو ظلی بروزی کہاں سے ایجاد کر لی ہے؟ کیا صحابہ نے کہیں ظلی بروزی نبوت کا کوئی امتیاز کیا ہے؟ کہ ظلی بروزی کو کچھ نہیں کہنا۔ باقی کا صفایا کر دینا۔

سوالنمبر ۴۹: ظلی بروزی نبوت بقول مرزا کوئی حقیقی نبوت نہیں ہے جیسا کہ مرزا نے اپنی کتاب چشمہ معرفت حاشیہ صفحہ ۳۴۰ میں لکھا ہے۔ اگر یہ بات درست ہے تو مرزا کا حقیقی نبیوں سے بڑھنے کا دعویٰ کیوں ہے؟ مرزا کیوں لکھتا ہے کہ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ دافع البلاء صفحہ ۴۳ درثمین اردو صفحہ ۵۸ کیا جواب ہے۔

سوال نمبر ۵۰: بقول مرزا اس کی نبوت ظلی بروزی ہے جبکہ ظل کا معنی سایہ ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ پرندہ فضا میں اڑ رہا ہو اور اسکا سایہ زمین پر پڑتا جا رہا ہو۔ اگر کوئی شخص اس پرندہ کو پکڑنا چاہے اور اسکے سائے پر جتنے چاہے فائر کرتا رہے پرندہ گرفتار نہ ہوگا۔ جبتک پرندہ کو فائر نہ کرے گا۔ تو ظل کوئی چیز نہ ہوئی۔ اسی طرح بروز کا معنی عکس یا ظاہر ہونا ہے۔ تو ظلی بروزی معنی کے لحاظ سے بھی کوئی حقیقی اور اصلی چیز نہ ہوئی بلکہ سایہ یعنی نقل کو ظلی بروزی کہتے ہیں۔ نقلی اور کھوٹی چیز تو کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔ مرزائیوں نے کیسے کر لی ہے؟

الحاصل۔ بہرحال یہ ہوا کہ اس کو ماننے والے بھی ظلی بروزی مسلمان (کھوٹے نقلی) ہوئے اور اس کے منکر ظلی بروزی نقلی کافر ہوئے۔ مگر عجیب بات یہ ہے مرزائی مرزا کو ماننے والوں کو پکا مومن اور اس کے منکر کو اصلی کافر کہتے ہیں۔ یہ ظلی بروزی کے معنی میں خباثت اور سازش اور مکر کیوں ہے؟

مثیل مسیح کا دعویٰ:

سوالنمبر ۵۱: مرزاقادیانی کا دعویٰ ہے کہ میں مثل مسیح ہوں جب کہ مرزا نے ازالہ اوہام کے صفحہ ۷۹ پر لکھا ہے مگر مسیح کے متعلق مرزا کا عقیدہ یہ ہے کہ مرزا لکھتا ہے کہ آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے کہ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ مگر شاید یہ بھی خدائی کیلئے ایک شرط ہوگی۔ ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ ۷ خزائن صفحہ ۲۹۱ جلد ۱۱۔

سوال یہ ہے کہ مرزا چونکہ مثیل مسیح یعنی مثیل عیسیٰ ہے۔ اس لحاظ سے مرزا کی بھی تین دادیاں نانیاں زناکار اور کسبی ماننا ہوں گی اور مرزا کا وجود زناکاریوں کا تحفہ اور نتیجہ تسلیم کرنا ہوگا۔ کیونکہ مرزا کے عقائد کے مطابق مسیح کا یہ حال ہے اور مرزا سکا مثیل یعنی اسکے مثل ہے تو مرزا کا بھی وہی حال ماننا پڑیگا جو اس نے مسیح کے متعلق لکھا ہے۔ کیا مرزائیو تیار ہو؟ اگر نہیں مانتے تو اوپر کی عبارت جس میں حضرت مسیح کی سخت تر توہین ہے اسکا کیا جواب ہے۔ میں الزام انکو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا۔

چودھویں صدی:

سوالنمبر ۵۲: مرزاقادیانی لکھتا ہے کہ ایسا ہی احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئیگا اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہوگا۔ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۸ دوسرے مقام پر لکھتا ہے کہ انبیاء گذشتہ کے کشوف نے اس بات پر قطعی مہر لگا دی کہ وہ چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا۔ اور نیز یہ کہ پنجاب میں ہوگا۔ اربعین نمبر ۲ صفحہ ۲۳ خزائن ۲۹/۱۷۳ جلد ۱۷۔

نوٹ: موجودہ ایڈیشن میں مرزائیوں نے مرزا کی کتاب میں تحریف کر کے بجائے انبیاء کے اب اولیاء لکھ دیا ہے۔ بہر حال کیا مرزائیو ایسی حدیث پیش کر سکتے ہو جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چودھویں صدی کا ذکر کیا ہو؟ اگر نہیں پیش کر سکتے تو مرزا پر لعنت کیوں نہیں بھیجتے ہو!۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف جھوٹی نسبت کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم میں بتلایا ہے۔ جہنمی شخص سے یاری ہوگی تو ٹھکانہ جہنم ہی ہوگا۔ یا مرزا کے دعویٰ کے مطابق چودھویں صدی کا ذکر حدیث میں دکھا یا مرزا پر لعنت بھیجو ایک کام جو سہل ہو ضرور کرو۔

چودھویں صدی قرآن میں:

سوالنمبر ۵۳: مرزاقادیانی کہتا ہے کہ چودھویں صدی کا ذکر قرآن میں ہے چنانچہ لکھتا ہے کہ چودھویں صدی کے سر پر مسیح موعود کا آنا جس قدر حدیثوں سے قرآن سے اولیاء کے مکاشفات سے بپایہ ثبوت پہنچتا ہے۔ حاجت بیان نہیں۔ شہادۃ القرآن صفحہ ۶۹ خزائن صفحہ ۳۶۵ جلد ۶ قدیم صفحہ ۷۰۔ اسی طرح براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۵۸ قدیم صفحہ ۱۸۷ پر بھی لکھا ہے۔ مرزائیوں سے گزارش یہ ہے کہ قرآن کی وہ کونسی آیت کریمہ ہے کونسا پارہ ہے کون سی سورہ ہے۔ جس میں چودھویں صدی میں مسیح موعود کا آنا لکھا ہے؟ یا

چودھویں صدی قرآن میں دکھاؤ یا اس دجال پر لعنت بھیجو۔ جو کام آسان ہو وہی کر لو۔

چودھویں صدی کا مجدد آخری اور مسیح ہو گا:

سوال نمبر ۵۴: مرزا قادیانی حدیث کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ ہر صدی کے سر پر مجدد ہو گا۔ مگر آخری مجدد مسیح ہو گا۔ چنانچہ لکھتا ہے کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا رواہ۔ ابوداؤد۔ یعنی خدا ہر ایک صدی کے سر پر اس امت کیلئے ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا جو اس کیلئے دین کو تازہ کریگا اور یہ بھی اہل سنت کے درمیان متفق علیہ امر ہے کہ آخری مجدد اس امت کا مسیح موعود ہے۔ جو آخری زمانہ میں ظاہر ہو گا۔ اب تنقیح طلب یہ امر ہے کہ یہ آخری زمانہ ہے یا نہیں؟ یہود و نصاریٰ دونوں قومیں اس پر اتفاق رکھتی ہیں کہ یہ آخری زمانہ ہے اگر چاہو تو پوچھ لو۔ حقیقۃً الوحی صفحہ ۱۹۳ مرزا کی اس عبارت سے تین باتیں ثابت ہوئیں۔

نمبر ۱۔ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہر صدی کے سر پر ایک مجدد ضرور ہو گا۔

نمبر ۲۔ بقول مرزا اہل سنت کا اتفاق ہے کہ آخری صدی کا آخری مجدد مسیح ہو گا۔

نمبر ۳۔ یہود و نصاریٰ دونوں قومیں یہ اتفاق رکھتی ہیں کہ مرزا کا زمانہ آخری زمانہ ہے یعنی چودھویں صدی آخری صدی ہے۔

سوال یہ ہے کہ اگر چودھویں صدی آخری صدی تھی تو اس میں آنے والا مجدد بھی آخری مجدد ہوتا اور وہی مسیح ہو جاتا۔ لیکن اگر چودھویں صدی کے اختتام پر پندرھویں صدی شروع ہو چکی ہے تو اس میں بھی حدیث کے مطابق مجدد ضرور ہو گا تو چودھویں صدی کا مجدد آخری نہ رہا جب آخری نہ رہا تو مسیح بھی نہ رہا کیا جواب ہے؟ (جاری ہے)

نوٹ: قارئین کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ قادیانی جواب دیں؟ پورے ایک سو (۱۰۰) سوالات مکمل کرینگے اس کے بعد حیات المسیح فی القرآن کی قسطیں شروع ہونگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

سوال نمبر۔۵۵: ہر سچا نبی اپنی عمر کے چالیس سال پورے ہونے پر بحکم الٰہی یکدم نبوت کا دعویٰ کرتا ہے۔ مگر مرزا نے اس کے خلاف کیا۔ اس نے آہستہ آہستہ درجات پر چڑھنے کی کوشش کی ہے۔ پہلے محدث ہونے کا دعویٰ پھر مجدد، پھر مثیل، مسیح، پھر مسیح، پھر مسیح بن مریم، پھر مہدی، پھر ظلی نبی، پھر امتی نبی، پھر اصلی نبی، مگر غیر تشریعی، پھر تشریعی نبی، پھر عورت، پھر خدا کی بیوی، پھر خدا کا بیٹا، پھر خود خدا، پھر خدا کا باپ، وغیرہ ہونے کے دعوے کیے۔ اس نے ایسے کیوں کیا ہے؟۔ کیا سابقہ انبیاء میں سے اس کی مثال مرزائی پیش کر سکتے ہیں؟ یا ان دعووں کی اس ترتیب کا انکار کر سکتے ہیں؟

سوال نمبر۔۵۶: سچا نبی کبھی ترکہ نہیں چھوڑتا۔ مگر مرزا اپنا کافی ترکہ اور جائیداد چھوڑ کر مرا اور کچھ اولاد کو اپنے ورثہ سے محروم بھی کر دیا اسطرح کیوں ہوا؟

سوال نمبر۔۵۷: ہر سچا نبی اللہ تعالیٰ کا شاگرد ہوتا ہے۔ کسی نبی کا استاد بندہ نہیں ہوتا۔ وہ روح القدس کے زریعہ یا براہ راست خود اللہ تعالیٰ سے تعلیم پاتا ہے۔ مگر مرزا اس کے الٹ تھا یہ سکولوں میں پڑھتا رہا کان بھی پکڑے۔ ایک امتحان میں فیل بھی ہوا کچھ اساتذہ اس کے شیعہ تھے۔ مثلاً فضل الٰہی اور گل علی شاہ وغیرہ۔ ایسے کیوں ہوا ہے؟

سوال نمبر۔۵۸: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مدارج یعنی درجات کو مرزائی مرزا میں مانتے ہیں۔ کیا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں گستاخی نہیں ؟۔ اس گستاخی کا مرتکب کیا مسلمان ہو سکتا ہے؟۔

سوال نمبر۔۵۹: کسی نبی نے کوئی کتاب نہیں لکھی۔ بلکہ وہ اللہ تعالیٰ سے کتاب لاتے ہیں یا ان پر کتاب نازل کی جاتی ہے۔ مگر مرزا کتابیں لکھتا تھا۔ مصنف تھا۔ ایسا کیوں ہے؟۔

سوال نمبر۔۶۰: تمام انبیاء کے نام مفرد تھے۔ جیسا کہ حضرت آدم۔ نوح۔ ابراھیم۔ موسیٰ۔ عیسیٰ، داؤد۔ سلیمان۔ یوسف علیہم السلام وغیرہ۔ مگر مرزا کا نام مرکب ہے۔ اس کا نام مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ سوال ہے کہ مرزا کا نام دوسرے انبیاء کی طرح مفرد کیوں نہیں ہے؟ اس کے نام کا مرکب ہونا کیا اس کے کذب کی دلیل اور علامت نہیں ہے؟۔

سوال نمبر۔۶۱: سچا نبی شاعر نہیں ہوتا۔ مگر مرزا شاعر تھا۔ اور وہ بھی گھٹیا قسم کا جاہل شاعر، جو اصولِ شعر کی ابجد سے بھی ناواقف تھا۔ اس کے شعروں کو مرزائیوں نے "در ثمین" کے نام سے شائع کیا ہے۔ قرآن میں ہے۔ وماعلمنہ الشعروماینبغی لہ۔ (اے میرے نبی) نہ ہم نے آپ کو شعر کا علم دیا اور نہ ہی آپ کی شان کے مطابق ہے"۔ معلوم ہوا کہ شاعر ہونا نبی کی شان کے خلاف ہے۔ کیا جواب ہے؟۔

سوال نمبر۔۶۲: مرزا اپنی شیطانی وحی کو ۱۲ سال تک خود بھی جھٹلاتا رہا۔ اور اپنی وحی کی شدید مخالفت کرتا رہا۔ (حوالہ۔ اعجاز احمدی وغیرہ) کیا سابقہ انبیاء میں سے کوئی ایسا ہی نبی گزرا ہے جو کہ اپنی وحی کے مخالف رہا ہو؟۔ کیا یہ مرزا کے کذب کی علامت نہیں ہے؟۔

اپنے عطیات اور زکواۃ وصدقات مدرسہ معمورہ ملتان

کو عنایت فرمائیں مدرسہ میں رہائش پذیر طلباء کے اخراجات اور نئی درسگاہوں اور رہائشی کمروں کی تعمیر کیلئے اہلِ خیر حضرات فوراً توجہ فرمائیں

ترسیلِ زر کا پتہ

بذریعہ منی آرڈر: سید عطاء المحسن بخاری۔ دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان۔ فون ۵۱۱۹۶۱

بذریعہ بینک: اکاؤنٹ نمبر 29932 حبیب بینک حسین آگاہی ملتان